بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمدِ باری تعالی

(حضرت سید جلال الدین توفیقؔ حیدرآبادی مرحوم ومغفور غالبِ دکن کی زمین میں)

رہِ تعلیمِ احساں ہے، بصیرت کا نشاں تیرا ☆☆ طفیلِ خاتمیںؐ جلوہ، الٰہی ہو عیاں تیرا

فقط اِک حکمِ کُن سے بن گئے کونین جب تیرے ☆☆ "زمیں تیری، زماں تیرا، مکیں تیرے، مکاں تیرا"

تُو معبودِ حقیقی ہے، تُو واحد ہے، تُو یکتا ہے ☆☆ ہیں شاہد خاتمیںؐ، مرسلؑ، پیمبرؑ اور قرآں تیرا

بنیں سارے سمندر، روشنائی بھی اگر یارب! ☆☆ نہ ہوگا ختم شکر و حمد و احساں کا بیاں تیرا

ہیں تسبیحات ہر شئے کی زباں پر فضل کی تیرے ☆☆ ترا ہی فضل ہے ہر سو، یہاں تیرا وہاں تیرا

ترا ہی ذکر ہو ہر دم، ترا جلوہ رہے ہر دم ☆☆ جہانِ دل میں گھر کرلے، کہ بن جائے مکاں تیرا

مسلسل جستجو تھی فیض یابی کی ترے در سے ☆☆ جبیں رکھدی عقیدت میں، ملا جو آستاںؐ تیرا

تجھے وابستگیِ دامنِ رحمتؐ جو حاصل ہے ☆☆ ہوا رحمان و رزّاق و رحیم و مہرباں تیرا

اٹل وعدہ ہے خالق کا یہ اپنے نیک بندے سے ☆☆ عمل ہرگز نہ جائے گا کبھی بھی رائیگاں تیرا

منازل ہوگئیں آسان شاہیںؔ شکر کر رب کا ☆☆ کہ اُڑ جا عرش پر دشمن ہوا، گر آسماں تیرا

نتیجۂ فکر:- فقیر سید سعید الحق شاہیںؔ تشریف اللّٰہی